AL-MISBAH RESEARCH JOURNAL

Al-Misbah, Vol. 3, No. 2(2023),105-116
https://almisbah.info/

سماجی نظم ونسق کی حکمت عملی، غزوات النبی ﷺ کے تناظر میں

Social Governance Strategy, A Review in the context of Ghazwat un Nabi

* Dr Tahmina Fazil

ABSTRACT

The word governance is so important that its presence is found in every corner of the universe. Governance is fundamental in improving social life. Thanks to Social Governance, people not only get better opportunities to live, but also their quality of life improves. The best social governance is established when the individuals in the society agree on a common social contract,certain standards and ensure absolute adherence to the constitution and law. The Prophet (peace and blessings of Allah be upon him) not only combined tribally divided people under one center but also improved their social order and eased their plight. The social order strategy of the Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) is clearly visible in peace and war. Because of this social governance strategy, the objectives and basic motivations of war changed on one hand; while on the other hand, it was possible to achieve the desired goals with less time and less bloodshed.

Keywords: social governance,social contract,peace and war,less bloodshed.

نظم کا لفظ اس قدر اہمیت کا حامل ہے کہ کائنات کے ہر گوشے میں اس کی موجودگی پائی جاتی ہے۔ دنیا کا ہر کام کسی نہ کسی قائدے یا قانون کا پابند ہوتا ہے۔ زمین وآسمان کا وجود، سورج، چاند ستارے سب ایک قائدے کے تحت اپنے اپنے راستے پر گامزن ہوتے ہیں۔ دن اور رات کا آنا جانا، موسموں کا تغیر و تبدل، چاند کا گھٹنا بڑھنا، سورج کا وقت مقررہ پہ نکلنا اور غروب ہونا، ستاروں کا چمکنا، انسانی جسم اور اس کے اعضاء کا اپنے اپنے مخصوص افعال سرانجام دینا سمیت دنیا کے تمام کام قانون نظم کے تحت سرانجام پاتے ہیں۔ اور جہاں نظم نہیں ہوگا وہاں افراتفری کا دور دورہ ہوگا۔ بالکل اسی طرح جس سماج میں نظم ونسق پایا جاتا ہے وہاں لوگوں کو زندگی گزارنے کے بہترین مواقع حاصل ہوتے ہیں جبکہ نظم ونسق سے عاری سماج میں نہ صرف لوگوں کی زندگیاں تنگ ہو جاتی ہیں بلکہ بھوک وافلاس اور تنگ نظری جنم لیتی ہے۔ سماجی نظم ونسق اس وقت قائم ہوتا ہے جب افراد معاشرہ کسی مشترکہ سماجی معاہدے پر متفق ہو جاتے ہیں اور کچھ خاص معیارات واقدار کے حصول کی خاطر آئین و قانون کی مکمل پابندی کو یقینی بناتے ہیں۔ سماجی نظم ونسق کو برقرار رکھنے کا مقصد انسانی فلاح و بہبود کو یقینی بنانا اور تمام لوگوں کو بنیادی انسانی و قانونی حقوق تک رسائی دلوانا ہے۔ اسلام کے عروج میں بھی سماجی نظم ونسق نے بنیادی کردار ادا

*Assistant Professor, Vehari Campus, University of Education Lahore.

ISSN-Online: 2790-8828
ISSN-Print: 2790-881X

CamScanner